رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔"(۲۰)

اس پر مولوی اسمٰعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سو شہیدوں کے ثواب سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے تکملہ نگار "تقویۃ الایمان" کے مضر اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"'تقویۃ الایمان' کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔ اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ "شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی" بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آسکے۔(۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

۱۔معید الایمان	از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۲۔تحقیق الفتوی فی ابطال الطغویٰ	از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیر آبادی
۳۔حجۃ العمل فی ابطال الحیل	از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۴۔سیف الجبار	از مولانا فضل رسول بدایونی
۵۔الدرر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ	از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
۶۔سیوف البارقۃ علی رؤس الفاسقۃ	از امام الفقہا محمد عبد اللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواح ثلاثہ) ص:۱۱۹-۱۲۱ دارالاشاعت کراچی
(۲۱) از علامہ عبد الحکیم شرف قادری، لاہور، تکملہ باغی ہندوستان، ص:۴۲۹-المجمع الاسلامی مبارکپور

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔"(۲۰)

اس پر مولوی اسمٰعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سو شہیدوں کے ثواب سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے تکملہ نگار "تقویۃ الایمان" کے مضر اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"'تقویۃ الایمان' کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔ اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ "شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی" بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آ سکے۔(۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

۱۔ معید الایمان	از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۲۔ تحقیق الفتوی فی ابطال الطغویٰ	از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیرآبادی
۳۔ حجۃ العمل فی ابطال الحیل	از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۴۔ سیف الجبار	از مولانا فضل رسول بدایونی
۵۔ الدرر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ	از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
۶۔ سیوف البارقہ علی رؤس الفاسقہ	از امام الفقہا محمد عبداللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواح ثلاثہ) ص:۱۱۹۔۱۲۱ دارالاشاعت کراچی

(۲۱) از علامہ عبدالحکیم شرف قادری، لاہور، تکملہ باغی ہندوستان، ص:۴۲۹۔ المجمع الاسلامی مبارکپور

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔"(۲۰)

اس پر مولوی اسمٰعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سو شہیدوں کے ثواب سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے تکملہ نگار "تقویۃ الایمان" کے مضر اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"'تقویۃ الایمان' کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔ اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ "شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی" بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آسکے۔(۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

۱۔معید الایمان	از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۲۔تحقیق الفتوی فی ابطال الطغویٰ	از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیرآبادی
۳۔حجۃ العمل فی ابطال الحیل	از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۴۔سیف الجبار	از مولانا فضل رسول بدایونی
۵۔الدرر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ	از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
۶۔سیوف البارقہ علی رؤس الفاسقہ	از امام الفقہا محمد عبداللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواح ثلاثہ) ص:۱۱۹۔۱۲۱ دارالاشاعت کراچی

(۲۱) از علامہ عبدالحکیم شرف قادری، لاہور، تکملہ باغی ہندوستان، ص:۴۲۹۔ المجمع الاسلامی مبارکپور

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔"(۲۰)

اس پر مولوی اسمٰعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سو شہیدوں کے ثواب سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے تکملہ نگار "تقویۃ الایمان" کے مضر اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"'تقویۃ الایمان' کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔ اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ "شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی" بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آ سکے۔(۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

۱۔معید الایمان	از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۲۔تحقیق الفتوی فی ابطال الطغویٰ	از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیر آبادی
۳۔حجۃ العمل فی ابطال الحیل	از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۴۔سیف الجبار	از مولانا فضل رسول بدایونی
۵۔الدرر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ	از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
۶۔سیوف البارقۃ علی رؤس الفاسقۃ	از امام الفقہا محمد عبداللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواح ثلاثہ) ص:۱۱۹۔۱۲۱ دارالاشاعت کراچی

(۲۱) از علامہ عبدالحکیم شرف قادری، لاہور، تکملہ باغی ہندوستان، ص:۴۲۹۔ المجمع الاسلامی مبارکپور

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔"(۲۰)

اس پر مولوی اسمٰعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سو شہیدوں کے ثواب سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے تکملہ نگار "تقویۃ الایمان" کے مضر اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"'تقویۃ الایمان' کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔ اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ "شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی" بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آ سکے۔(۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

۱۔معید الایمان	از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۲۔تحقیق الفتوی فی ابطال الطغویٰ	از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیر آبادی
۳۔حجۃ العمل فی ابطال الحیل	از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۴۔سیف الجبار	از مولانا فضل رسول بدایونی
۵۔الدرالسنیہ فی الرد علی الوہابیہ	از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
۶۔سیوف البارقہ علی رؤس الفاسقہ	از امام الفقہا محمد عبداللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواح ثلاثہ) ص:۱۱۹۔۱۲۱ دارالاشاعت کراچی

(۲۱) از علامہ عبدالحکیم شرف قادری، لاہور، تکملہ باغی ہندوستان، ص:۴۲۹۔المجمع الاسلامی مبارکپور

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔"(۲۰)

اس پر مولوی اسمٰعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سو شہیدوں کے ثواب سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے تکملہ نگار "تقویۃ الایمان" کے مضر اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"'تقویۃ الایمان' کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔ اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ "شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی" بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آ سکے۔(۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

۱۔ معید الایمان	از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۲۔ تحقیق الفتویٰ فی ابطال الطغویٰ	از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیر آبادی
۳۔ حجۃ العمل فی ابطال الحیل	از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۴۔ سیف الجبار	از مولانا فضل رسول بدایونی
۵۔ الدرر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ	از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
۶۔ سیوف البارقۃ علی رؤس الفاسقہ	از امام الفقہا محمد عبداللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواح ثلاثہ) ص:۱۱۹۔۱۲۱ دارالاشاعت کراچی

(۲۱) از علامہ عبدالحکیم شرف قادری، لاہور، تکملہ باغی ہندوستان، ص:۴۲۹۔۴۳۰، المجمع الاسلامی مبارکپور

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔"(۲۰)

اس پر مولوی اسمٰعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سو شہیدوں کے ثواب سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے تکملہ نگار "تقویۃ الایمان" کے مضر اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"'تقویۃ الایمان' کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔ اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ "شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی" بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آ سکے۔(۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

۱۔معید الایمان	ازمولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۲۔تحقیق الفتوی فی ابطال الطغوی	ازمجاہد آزادی علامہ فضل حق خیر آبادی
۳۔حجۃ العمل فی ابطال الحیل	ازمولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۴۔سیف الجبار	ازمولانا فضل رسول بدایونی
۵۔الدرر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ	ازشیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
۶۔سیوف البارقۃ علی رؤس الفاسقۃ	ازامام الفقہا محمد عبداللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواح ثلاثہ) ص:۱۱۹۔۱۲۱ دارالاشاعت کراچی

(۲۱) ازعلامہ عبدالحکیم شرف قادری، لاہور، تکملہ باغی ہندوستان، ص:۴۲۹۔المجمع الاسلامی مبارکپور

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔" (۲۰)

اس پر مولوی اسمٰعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سو شہیدوں کے ثواب سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے تکملہ نگار "تقویۃ الایمان" کے مضر اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"'تقویۃ الایمان' کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔ اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ "شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی" بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آسکے۔ (۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

۱۔ معید الایمان	از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۲۔ تحقیق الفتوی فی ابطال الطغویٰ	از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیرآبادی
۳۔ حجۃ العمل فی ابطال الحیل	از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۴۔ سیف الجبار	از مولانا فضل رسول بدایونی
۵۔ الدرر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ	از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
۶۔ سیوف البارقۃ علی رؤس الفلسقہ	از امام الفقہا محمد عبداللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواح ثلاثہ) ص:۱۱۹۔۱۲۱ دارالاشاعت کراچی

(۲۱) از علامہ عبدالحکیم شرف قادری، لاہور، تکملہ باغی ہندوستان، ص:۴۲۹۔ المجمع الاسلامی مبارکپور

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔" (۲۰)

اس پر مولوی اسمٰعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سو شہیدوں کے ثواب سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے تکملہ نگار "تقویۃ الایمان" کے مضر اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"'تقویۃ الایمان' کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔ اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ "شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی" بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آ سکے۔ (۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

۱۔ معید الایمان	از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۲۔ تحقیق الفتوی فی ابطال الطغوی	از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیر آبادی
۳۔ حجۃ العمل فی ابطال الحیل	از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۴۔ سیف الجبار	از مولانا فضل رسول بدایونی
۵۔ الدرر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ	از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
۶۔ سیوف البارقۃ علی رؤس الفاسقہ	از امام الفقہا محمد عبد اللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواح ثلاثہ) ص: ۱۱۹۔ ۱۲۱، دارالاشاعت کراچی

(۲۱) از علامہ عبد الحکیم شرف قادری، لاہور، تکملہ باغی ہندوستان، ص: ۴۲۹۔ المجمع الاسلامی مبارکپور

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔"(۲۰)

اس پر مولوی اسمٰعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سو شہیدوں کے ثواب سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے تکملہ نگار "تقویۃ الایمان" کے مضر اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"'تقویۃ الایمان' کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔ اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ "شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی" بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آسکے۔(۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

۱۔معید الایمان	از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۲۔تحقیق الفتوی فی ابطال الطغوی	از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیر آبادی
۳۔حجۃ العمل فی ابطال الحیل	از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۴۔سیف الجبار	از مولانا فضل رسول بدایونی
۵۔الدرر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ	از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
۶۔سیوف البارقہ علی رؤس الفاسقہ	از امام الفقہا محمد عبداللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواح ثلاثہ) ص:۱۱۹۔۱۲۱ دارالاشاعت کراچی

(۲۱) از علامہ عبدالحکیم شرف قادری، لاہور، تکملہ باغی ہندوستان، ص:۴۲۹۔المجمع الاسلامی مبارکپور

رفع یدین سنت ہے یوں ہی ارسال (رفع یدین نہ کرنا) بھی سنت ہے۔"(۲۰)

اس پر مولوی اسمٰعیل دہلوی خاموش ہو گئے مگر رفع یدین ترک نہ کیا اور جب پشاور میں پٹھان علما نے اعتراض کیا تو رفع یدین ترک کر دیا اور سو شہیدوں کے ثواب سے دستبردار ہو گئے۔

پاکستان کے مشہور محقق باغی ہندوستان کے تکملہ نگار "تقویۃ الایمان" کے مضر اثرات پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"'تقویۃ الایمان' کا منظر عام پر آنا تھا کہ واقعی زبردست اختلاف پیدا ہو گیا۔ اور سواد اعظم اہل سنت کی طرف سے بیسیوں کتابیں اس کے رد میں لکھی گئیں، اس کتاب نے اختلاف و انتشار کا ایسا دروازہ کھولا کہ "شورش بھی ہوئی، لڑائی بھڑائی" بھی ہوئی مگر ٹھیک ہونے کا مرحلہ شاید صبح قیامت تک نہ آ سکے۔(۲۱)

تقویۃ الایمان کی اشاعت کے بعد احتجاجات اور اختلافات کا بازار گرم ہو گیا تھا اور یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ تقویۃ الایمان اور تحریک وہابیت کے رد میں لکھی جانے والی کتابوں کی ایک مختصر فہرست پیش خدمت ہے:

۱۔معید الایمان	از مولانا مخصوص اللہ دہلوی بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۲۔تحقیق الفتویٰ فی ابطال الطغویٰ	از مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیرآبادی
۳۔حجۃ العمل فی ابطال الحیل	از مولانا محمد موسیٰ بن شاہ رفیع الدین دہلوی
۴۔سیف الجبار	از مولانا فضل رسول بدایونی
۵۔الدرر السنیہ فی الرد علی الوہابیہ	از شیخ سید احمد بن زینی دحلان مفتی مکہ
۶۔سیوف البارقہ علی رؤس الفاسقہ	از امام الفقہا محمد عبداللہ خراسانی

(۲۰) مولوی اشرف علی تھانوی، حکایات اولیا (ارواح ثلاثہ) ص:۱۱۹۔۱۲۱ دارالاشاعت کراچی

(۲۱) از علامہ عبدالحکیم شرف قادری، لاہور، تکملہ باغی ہندوستان، ص:۴۲۹۔ المجمع الاسلامی مبارکپور